(S_1999_1_9_16)

سپریم کورٹ رپورٹس(1999) SUPP. 1 ایس سی آر

میسرز انڈیا فوٹوگرافک کمپنی لمیٹڈ

بنام

ایچ۔ڈی۔شوری

3 اگست 1999

[ایس۔صغیر احمد اور آر۔پی۔سیٹھی، جسٹسز]

وزن اور پیمائش کے معیارات (پیک شدہ اشیاء) قواعد، 1977:

رولز 6(1)(ایف) اور 6(2)-بیرون ملک تیار کردہ لیکن ہندوستان میں تقسیم کیے جانے والے فلم رولز-فروخت کی قیمت فلم رول پر چھپائی نہیں کی گئی-منعقدہ، ڈیلر کو فلم کے پیک شدہ رول پر فروخت کی قیمت چھاپنا-قاعدہ 6(1) تیار کرنے کے ساتھ ساتھ تقسیم کنندہ یا خوردہ فروش پر لاگو ہوتا ہے-ڈیلر کے حوالے سے رول 6(2) کی دفعات قاعدہ 6(1) کے تحت ڈیلر کی ذمہ داریوں کے علاوہ ہیں۔

مدعا علیہ نے عام لوگوں کے مفاد میں دہلی کے ضلعی صارف تنازعات ازالہ فورم کے سامنے شکایت درج کرائی تھی۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ اپیل کنندہ فلموں کے پیکجوں پر قیمت چھاپے بغیر کوڈک کے نمائندے کے طور پر فلم رول فروخت کر رہا تھا۔عرضی میں کہا گیا تھا کہ وزن اور پیمائش (پیک شدہ اشیاء) رولز، 1977 کے وزن اور پیمائش کے معیارات (پیک شدہ اشیاء) کی دفعہ 6(1)(ایف) کے تحت ہر پیکج پر پیکج کی قیمت چھپائی کرنا لازمی ہے۔

ضلعی فورم نے کہا کہ اپیل کنندہ نے قواعد کی خلاف ورزی کی ہے اور اسی کے مطابق درخواست گزار کو ہدایت کی کہ وہ پیکیج پر فلم کی فروخت کی قیمت آویزاں کرے۔ اپیل میں ریاستی کمیشن نے ڈسٹرکٹ فورم کے حکم کی توثیق کی اور مزید ہدایات جاری کیں۔

قومی کمیشن نے نظر ثانی کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا کہ اگر اپیل کنندہ تھوک بنیادوں پر بڑی تعداد میں فلم رولز پر مشتمل ڈبے فروخت کرتا ہے تو یہ کافی تعمیل ہوگی اگر وہ ہر ڈبے پر ایک اسٹیکر چسپاں کرے جس پر ہر فلم رول کو ریٹیل میں فروخت کیا جانا ہے۔ اس نے مزید واضح کیا کہ اگر درخواست گزار کی دکان سے خوردہ فروخت ہوتی ہے تو فلم کے ایک ہی رول والے ہر پیکٹ پر قیمت کا اسٹیکر ہونا چاہیئے۔

اس عدالت کے سامنے اپیل میں اپیل گزار نے دلیل دی تھی کہ تقسیم کنندہ کے ذریعہ ہندوستان میں درآمد اور فروخت کیے جانے والے فلم رولز کی قیمت شائع / چھپائی کرنے کا کوئی قانونی مینڈیٹ نہیں ہے۔ یہ پیش کیا گیا تھا کہ قواعد کا قاعدہ 6(1) صرف مینوفیکچررز پر لاگو ہوتا ہے نہ کہ ڈیلرز پر۔ صرف قواعد کا قاعدہ 6(2) لاگو تھا کیونکہ فلمیں تقسیم کنندہ کے ذریعہ فروخت کی جارہی تھیں نہ کہ مینوفیکچرر کے ذریعہ۔ قواعد میں متعلقہ وقت پر ترمیم کی گئی اور ڈیلر کو فلم رول کے پیکیج پر قیمت لگانے سے خارج کردیا گیا۔ اور یہ کہ ایک ڈیلر کے لئے قانون کی واحد ضرورت یہ تھی کہ وہ اپنے خوردہ کاروبار کے احاطے میں مقامی ٹیکسوں کی شرحوں کو ظاہر کرے، جیسا کہ قاعدہ 6(2) میں فراہم کیا گیا ہے۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد: 1. نہ تو مینوفیکچرر اور نہ ہی تقسیم کنندہ یا خوردہ فروش وزن اور پیمائش (پیک شدہ اشیاء) رولز، 1977 کے تعمیل کے قاعدہ 6 کی شقوں کی تعمیل کی ذمہ داری سے بچ سکتے ہیں۔ قواعد کے قاعدہ 6 کے ذیلی قاعدہ (1) کا زور پیکیج پر ہے نہ کہ پیکیج بنانے یا فروخت کرنے والے شخص پر۔ ڈیلر/تقسیم کنندہ کو بھی قاعدہ 6(1) کی دفعات کی تعمیل کرنی ہوگی۔ [16-بی-ڈی-ای]

2.1. قواعد کے قاعدہ 6 کے ذیلی قاعدہ (2) کی دفعات قواعد کے قاعدہ 6 کے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت مینوفیکچرر اور ڈیلر پر عائد ذمہ داریوں کے علاوہ ہیں۔ [16-بی-سی]

2.2. یہ نہیں کہا جاسکتا کہ 8.8.86 کو قواعد کے قاعدہ 6(2) میں ترمیم کے بعد ڈیلرز پر قیمت ظاہر کرنے کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ ترمیم کے ذریعے ذیلی قاعدہ (2) اور (3) کو دوبارہ ترتیب دینے اور جوڑنے کے دوران صرف ذیلی قاعدہ (2) کے غیر ضروری الفاظ حذف کیے گئے ہیں۔ لہٰذا ڈیلرز اس بات کے پابند ہیں کہ وہ قواعد کے قاعدہ 6 کے ذیلی قاعدہ (1) کی شقوں پر عمل کریں، اس کے باوجود کہ اس میں ترمیم سے قبل قاعدہ 6(2) کے تحت ان کے ذریعے کوئی الجھن پیدا کی گئی ہو۔ [16-سی-ڈی]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5310 آف 1990۔

نیشنل کنزیومر ڈسپیوٹس ریڈرسل کمیشن، نئی دہلی کے 13.7.90 کے فیصلے اور حکم سے 1990 کی نظر ثانی درخواست نمبر 26 میں۔

درخواست گزار کی طرف سے آر۔ ایف۔ نریمن، سریش ووہرا اور بھرت دیپک میسر راجندر نارائن اینڈ کمپنی کی طرف سے۔

مدعا علیہ کی طرف سے مس نیرو ویدا اور ایس۔ مرلی دھر۔

سیٹھی، جسٹس۔ یہ الزام عائد کرتے ہوئے کہ اپیل کنندہ فلموں پر مشتمل پیکجوں پر قیمت چھاپے بغیر کوڈک کے نمائندے کے طور پر فلمیں فروخت کر رہا ہے، مدعا علیہ نے دہلی کے ضلعی صارف تنازعات ازالہ فورم (جسے بعد میں 'ڈسٹرکٹ فورم' کہا جاتا ہے) میں شکایت درج کرائی اور صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لئے مناسب ہدایات جاری کرنے کی درخواست کی۔ یہ دلیل دی گئی تھی کہ پیکجز پر چھپی ہوئی قیمت اسٹینڈرڈز آف ویٹ اینڈ پیمائش ایکٹ، 1976 کے تحت نافذ پیک شدہ اشیاء رولز کی دفعات کے تحت لازمی ہے۔ درخواست گزار نے شکایت کو نمٹانے میں ہر طرح کی مزاحمت کی۔ آندھرا پردیش اور کیرالہ کی عدالت عالیاں

میں رٹ پٹیشن دائر کی گئی تھیں جس میں ڈسٹرکٹ فورم کے سامنے زیر التوا کارروائی کو خارج کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ تاہم درخواست گزار نے شکایت کا کوئی جواب داخل نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس بات سے مطمئن ہوتے ہوئے کہ ہائی کورٹس، جہاں اپیل کنندہ کی طرف سے رٹ پٹیشن دائر کی گئی تھیں، نے کارروائی پر روک نہیں لگائی تھی، ڈسٹرکٹ فورم نے پایا کہ دائر کی گئی شکایت صارفین کے عام مفاد میں تھی جو مصنوعات کی قیمت جاننے کے حقدار تھے جسے واضح طور پر ظاہر کرنے کی ضرورت تھی اور اگر ایسا نہیں کیا گیا تو، صارفین کے مفادات خطرے میں پڑ جائیں گے جس کے نتیجے میں کوڈک فلموں کی فروخت میں ملوث بے ایمان خوردہ فروشوں کی طرف سے بہت زیادہ قیمت وصول کی جائے گی۔ اس بات سے مطمئن ہونے پر کہ اپیل کنندہ کی کارروائی معاملے میں لاگو قوانین کی خلاف ورزی ہے، ڈسٹرکٹ فورم نے 28 فروری 1989 کے اپنے حکم کے ذریعہ اپیل کنندہ کو ہدایت دی کہ وہ پیکیج پر فلم کی فروخت کی قیمت کو اس طرح سے ظاہر کرے تاکہ ہائی کورٹ کے حکم امتناع کی خلاف ورزی نہ ہو جہاں حکم کی اطلاع کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر رٹ زیر التوا ہے۔ ڈسٹرکٹ فورم. اپیل میں اسٹیٹ کنزیومر ڈسپیوٹس ریڈرسل کمیشن (جسے بعد میں 'ریاستی کمیشن' کہا جاتا ہے) نے کہا کہ اپیل کنندہ کے لئے انصاف کے مفاد میں ہوگا- کمپنی (i) فلم کی قیمت کو ایک قومی روزنامہ میں شائع کرے۔ (ii) اس کے انوائس پر نوٹس چھپائی کرنا- ڈیلرز کو فلم کو گاہک کو فروخت کرنے سے پہلے اس پر پرائس ٹیگ چھپائی کرنے یا منسلک کرنے کے لئے کہنا، (iii) ہر ڈیلر کو سرکلر جاری کرنا کہ وہ گاہک کو فلم فروخت کرنے سے پہلے ہر فلم پر ایک پرائس ٹیگ چھپائی یا چسپاں کرے اور (iv) گاہک کو فروخت کرنے سے پہلے اپنی دکان/ آوٹ لیٹ میں ہر یونٹ پر پرائس ٹیگ لگائے۔

ریاستی کمیشن کے حکم سے مطمئن نہیں، یہاں اپیل کنندہ نے قومی صارفین کے تنازعات کے ازالے کے کمیشن (جسے بعد میں 'قومی کمیشن' کہا جاتا ہے) سے رجوع کیا، جس نے حکم امتناعی کو مسترد کرتے ہوئے، نظر ثانی کی درخواست کو درج ذیل مشاہدات کے ساتھ خارج کر دیا:

انہوں نے کہا! ہم یہ واضح کریں گے کہ جب بڑی تعداد میں فلم رولز پر مشتمل ڈبوں کو ان کے آوٹ لیٹ سے غیر کھلی حالت میں تھوک کی بنیاد پر فروخت کیا جاتا ہے، تو یہ ریاستی کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی کافی تعمیل ہوگی۔ اگر نظر ثانی درخواست گزار ہر ڈبے پر ایک اسٹیکر چسپاں کرتا ہے جس میں واضح طور پر بتایا جاتا ہے کہ ہر فلم رول کو خوردہ میں کس قیمت پر فروخت کیا جانا ہے اور خوردہ فروشوں کو ایک سرکلر کے ذریعہ مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اسٹیکر پر ظاہر کردہ

قیمت سے زیادہ قیمت پر رول فروخت نہیں کریں گے۔تاہم درخواست گزار کی جانب سے جن پتھ میں اپنی دکان سے خوردہ فروخت پر اثر انداز ہونے کی صورت میں ان کے ذریعہ فروخت کی جانے والی فلم کے ایک ہی رول والے ہر پیکٹ پر فلم رول کی قیمت ظاہر کرنے والا اسٹیکر ہونا چاہئے۔

اپیل کنندہ کی جانب سے دلیل دی گئی ہے کہ ڈسٹرکٹ فورم، ریاستی کمیشن اور نیشنل کمیشن اپیل کنندہ کو ہدایات جاری کرنے میں حق بجانب نہیں تھے کیونکہ ان کے وکیل کے مطابق نہ تو کوئی قاعدہ اور نہ ہی کوئی قانون ان پر یہ ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ وہ ہندوستان میں اس کے تقسیم کنندہ کے ذریعہ درآمد اور فروخت کی جانے والی فلموں کے رولز کی قیمت کی نمائش/ اشاعت یا چھپائی کریں۔عرضی میں کہا گیا ہے کہ وزن اور پیمائش کے معیارات (پیک شدہ اشیاء) رولز، 1977 (جسے بعد میں' رولز' کہا جاتا ہے) کے قاعدہ 6 کے ذیلی قاعدہ (2) میں متعلقہ وقت پر ترمیم کی گئی تھی جس میں ڈیلر کو فلم رول کے پیکیج پر قیمت لگانے سے روک دیا گیا تھا۔ قانون کی واحد شرط یہ تھی کہ جس احاطے میں خوردہ کاروبار چلایا جا رہا تھا اس کے ایک نمایاں مقام پر نمایاں طور پر آویزاں کیا جائے، وہ نرخ جن پر مقامی ٹیکس لگائے جاتے ہیں یا زیادہ سے زیادہ فروخت ہونے والی اشیاء کی قیمت پر۔

کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ 1986 صارفین کے مفادات کے بہتر تحفظ کے لئے نافذ کیا گیا ہے جس میں صارفین کونسلوں کے قیام، صارفین کے تنازعات کے تصفیے اور اس سے جڑے معاملات کے لئے دیگر اتھارٹیز کے قیام کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ قانون وسیع پیمانے پر پھیلے ہوئے صارفین کے تحفظ کی تحریک کے نتیجے میں نافذ کیا گیا تھا۔ 27 مئی 1983ء کو صارفین کے تحفظ سے متعلق سیکرٹری جنرل کی رپورٹ کی بنیاد پر اقوام متحدہ کی اقتصادی وسماجی کونسل نے سفارش کی کہ عالمی حکومتوں کو اس میں طے کردہ رہنما اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے صارفین کے تحفظ کی ایک مربوط پالیسی تیار، مضبوط اور نافذ کرنی چاہیے۔ ہر حکومت اپنے عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ملک کے معاشی اور سماجی حالات کے مطابق صارفین کے تحفظ کے لئے اپنی ترجیحات طے کرنے کی پابند تھی اور مجوزہ قانون سازی کے اخراجات اور فوائد کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت کو اداروں سمیت مناسب بنیادی ڈھانچہ کے ساتھ ساتھ ترقی کے لئے مالی سہولیات بھی فراہم کرنا تھیں، صارفین کے تحفظ کی پالیسیوں کو نافذ کرنا اور ان کی نگرانی کرنا۔ترقی پذیر ممالک میں نئی مصنوعات کے تعارف کا اندازہ مقامی حالات

کے حوالے سے کیا جاتا تھا جس میں متعلقہ ملک یا خطے کی موجودہ پیداوار، تقسیم اور کھپت کے نمونوں کو مد نظر رکھا گیا تھا۔ کنٹریکٹ ایکٹ، اسٹینڈرڈ آف ویٹ اینڈ پیمائش ایکٹ، موٹر وہیکل ایکٹ، اجارہ داری اور محدود تجارتی طریقہ کار ایکٹ، فوڈ ملاوٹ ایکٹ وغیرہ جیسے مختلف قوانین صارفین کو ریلیف فراہم کرنے میں ناکافی پائے گئے۔ بین الاقوامی ذمہ داریوں کی ادائیگی اور ملک میں صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لئے، کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ، 1986 نافذ کیا گیا تھا (اس کے بعد اسے' 1986 ایکٹ' کہا جاتا ہے۔ صارفین کی نقل و حرکت اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لئے بین الاقوامی ذمہ داریوں کا حوالہ دیتے ہوئے متعلقہ قانون کی منطقی انداز میں تشریح کرنے اور ایکٹ میں بیان کردہ مقاصد کے حصول کے لئے اہتمام کیا گیا ہے۔ تکنیکی نقطہ نظر نہیں بلکہ عقلی نقطہ نظر قانون کا مینڈیٹ ہے۔

وزن اور پیمائش کے معیارات ایکٹ،، 1976 (1976 کا ایکٹ 60) وزن اور پیمائش کے معیارات قائم کرنے، وزن اور پیمائش اور دیگر اشیاء جو وزن، پیمائش یا تعداد کے لحاظ سے فروخت یا تقسیم کی جاتی ہیں، کو منظم کرنے اور اس سے منسلک یا حادثاتی معاملات فراہم کرنے کے لئے نافذ کیا گیا تھا. دفعہ 83 مرکزی حکومت کو مذکورہ ایکٹ کی دفعات کو نافذ کرنے کے لئے قواعد بنانے کا اختیار دیتی ہے۔ مذکورہ بالا اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے مرکزی حکومت نے" وزن اور پیمائش (پیک شدہ اشیاء) رولز 1977 (اس کے بعد' رولز' کہا جاتا ہے) کے معیارات بنائے۔ باب دوم خوردہ فروخت کے لئے پیکیجوں پر لاگو ہونے والی دفعات سے متعلق ہے۔ قاعدہ 3 میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ بالا باب کی دفعات خوردہ فروخت کے لئے مخصوص پیکیجز پر لاگو ہوں گی اور جب ایسا ہوتا ہے تو" پیک" کا لفظ اسی کے مطابق سمجھا جائے گا۔ قاعدہ نمبر 4 میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی شخص کسی بھی چیز کو فروخت، تقسیم یا ترسیل کے لیے پہلے سے پیک کرنے یا اس کی اجازت نہیں دے گا جب تک کہ وہ پیکیج جس میں وہ سامان پہلے سے پیک کیا گیا ہو یا لیبل پر محفوظ طریقے سے اس طرح کے اعلان کے ساتھ منسلک نہ ہو جو قواعد کے تحت کیا جانا ضروری ہو۔ قاعدہ 5 کے مطابق مخصوص اشیاء کو صرف معیاری پیکیجز میں پیک اور فروخت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ قاعدہ 6 جیسا کہ یہ متعلقہ وقت پر موجود تھا اس طرح فراہم کیا گیا ہے:

(6) ہر پیکیج پر اقرار کیا جائے گا :(1) ہر پیکیج پر یا اس کے لیبل پر محفوظ طریقے سے ایک بنیادی اور واضح اقرار کیا جائے گا، جو اس باب کی دفعات کے مطابق کیا جائے گا:

(الف)	کارخانہ دار کا نام اور پتہ، یا جہاں کارخانہ دار پیکر نہیں ہے، پیکر کا یا کارخانہ دار کی تحریری رضامندی کے ساتھ۔

(ب)	پیکج میں شامل اجناس کے عام یا عام نام؛

وضاحت:-کسی چیز کے حوالے سے عام نام کا مطلب ہے اجناس کی جینس کا نام، مثال کے طور پر، عام نمک کے معاملے میں، سوڈیم کلورائڈ عام نام ہے.

(ب)	پیکج میں شامل اجناس کے وزن یا پیمائش کی معیاری اکائی کے لحاظ سے خالص مقدار یا جہاں اجناس کو تعداد کے لحاظ سے پیک یا فروخت کیا جاتا ہے، پیکج میں شامل اجناس کی تعداد؛

(د)	وہ مہینہ اور سال جس میں اجناس تیار کی جاتی ہے یا پہلے سے پیک کی جاتی ہے۔

(ج)	پیکجز میں شامل اجناس کی اکائی:

بشرطیکہ یہ اعلان ان قواعد کے تیسرے شیڈول اور چھٹے شیڈول میں بیان کردہ معیاری مقدار میں پیک کردہ پیکیجوں کی صورت میں ضروری نہ ہو:

بشرطیکہ ان اجناس کے پیکیجوں کے معاملے میں اس طرح کا اعلان ضروری نہیں ہوگا جو تیسرے شیڈول میں متعین نہیں ہیں لیکن 50 گرام، 100 گرام، 200 گرام، 500 گرام، 1 کلو گرام، 2 کلو گرام، 5 کلو گرام، یا 5 کلو گرام یا 50 ملی لیٹر، 100 ملی لیٹر، 200 ملی لیٹر، 500 ملی لیٹر، 1 لیٹر، 2 لیٹر، 5 لیٹر اور 5 لیٹر کی مقدار میں پیک کیے گئے ہیں۔

(چ) پیکج کی فروخت کی قیمت؛

(ج) جہاں پیکج میں شامل اجناس کے سائز متعلقہ ہیں پیکیج میں شامل اجناس کے طول وعرض اور اگر مختلف ٹکڑوں کے طول وعرض مختلف ہیں تو، ہر اس طرح کے مختلف ٹکڑے کے طول وعرض؛

(ج) ایسے دیگر معاملات جو ان قواعد میں بیان کیے گئے ہیں:

بشرطیکہ۔

(الف) اس مہینے اور سال کے بارے میں کوئی اعلان کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی جس میں اجناس تیار کی جاتی ہے یا پہلے سے پیک کی جاتی ہے۔(1) مائع دودھ پر مشتمل کوئی بوتل، مائع مشروبات جس میں دودھ بطور جزو شامل ہو، سافٹ ڈرنک، تیار پھلوں کے مشروبات، یا اسی طرح کی چیزیں، جو صارفین کی طرف سے دوبارہ بھرنے کے لئے قابل واپسی ہیں؛ (ii) کوئی بھی پیکج جس میں روٹی ہو اور (الف) سبزیاں، (ب) پھل، (ج) آئس کریم، (د) مکھن، (ای) پنیر، (ف) مچھلی، (جی) گوشت یا (ایچ) کوئی اور ایسی چیز ہو۔(آئی آئی اے) تھیلوں میں مائع دودھ؛ (iii) دھاتی مصنوعات پر مشتمل کوئی بھی پیکیج؛ (iv) کوئی بھی سلنڈر جس میں مائع پٹرولیم گیس یا کوئی اور گیس ہو؛ (v) کیمیائی کھاد پر مشتمل کوئی بھی پیکج؛

(ب) جس مہینے میں کسی چیز کو پہلے سے پیک کرنے کی توقع کی گئی تھی اس مہینے کے دوران کوئی پیکیجنگ مواد ختم نہیں ہوتا ہے، اس طرح کے پیکیجنگ مواد کو اگلے اگلے مہینے کے دوران پیدا یا تیار کردہ متعلقہ اشیاء کی پری پیکنگ کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے اور اس کے بعد نہیں لیکن مرکزی حکومت، اگر یہ مطمئن ہے کہ مذکورہ مدت کے دوران اس طرح کا پیکیجنگ مواد کنٹرول سے باہر کسی بھی صورتحال کی وجہ سے ختم نہیں ہوسکتا ہے۔ کارخانہ دار یا پیکر، جیسا کہ معاملہ ہوسکتا ہے، اس وقت میں توسیع کریں جس کے دوران اس طرح کے پیکیجنگ مواد کا استعمال کیا جاسکتا ہے، اور، جہاں اس طرح کا کوئی پیکیجنگ مواد اس کی طرف اشارہ کردہ مہینے کی میعاد ختم ہونے سے پہلے ختم ہوجاتا ہے، اگلے اگلے مہینے کے دوران استعمال ہونے والے پیکیجنگ مواد کو متعلقہ اشیاء کی پری پیکنگ کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(ج) فروخت کی قیمت کے بارے میں کوئی اعلان کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی -(1)(اے) سبزیوں، (بی) پھلوں، (سی) آئس کریم، (ڈی) پنیر، (ای) مکھن، (ایف) مچھلی، (جی) گوشت یا (ایچ) کسی اور ایسی چیز کا کوئی غیر منقولہ پیکج؛ (ii) ایسی کوئی بوتل جس میں مائع دودھ ہو، مائع مشروبات جن میں دودھ بطور جزو شامل ہو، سافٹ ڈرنک، تیار پھلوں کے مشروبات، یا اسی طرح کے مشروبات، جو صارفین کو دوبارہ بھرنے کے لئے قابل واپسی ہوں؛ (iii) ایسی کوئی بوتل جس میں الکحل والے مشروبات ہوں، یا شراب ہو؛ (iv) کوئی بھی پیکج جس میں جانوروں کی خوراک 15 کلوگرام یا 1.15 سے زیادہ ہو؛ (v) کوئی ایسا پیکج جس میں کوئی ایسی چیز ہو جس کے لئے کنٹرولڈ قیمت فی الحال نافذ العمل کسی قانون کے ذریعہ یا اس کے تحت مقرر کی گئی ہو۔ وضاحت ا۔ وہ مہینہ اور سال جس میں اجناس پہلے سے پیک کی گئی ہے اسے یا تو الفاظ میں بیان کیا جا سکتا ہے، یا مہینے اور سال کی نشاندہی کرنے والے اعداد کے ذریعہ، یا دونوں کے ذریعہ۔ وضاحت دوم۔ مائع دودھ میں گھنے ہوئے دودھ شامل نہیں ہیں۔ (2) ہر ڈیلر یا دوسرا شخص جو کسی بھی چیز کی پیک شدہ شکل میں خوردہ فروخت کرتا ہے، جہاں مینوفیکچرر یا پیکر کی طرف سے اس پیکج پر ظاہر کردہ قیمت میں مقامی ٹیکس شامل کرنا ہوگا، احاطے کے کسی نمایاں مقام پر نمایاں طور پر آویزاں ہوگا جس میں وہ اپنی خوردہ فروخت کرتا ہے، وہ نرخ جن پر پیکیجڈ شکل میں فروخت ہونے والی اشیاء کے سلسلے میں مقامی ٹیکس عائد کیے جاتے ہیں۔

یہ دلیل دی گئی ہے کہ صرف قاعدہ 6 کا ذیلی قاعدہ (2) اس معاملے میں لاگو ہوتا ہے کیونکہ کوڈک فلموں کی شکل میں سامان تقسیم کنندہ کے ذریعہ فروخت کیا جا رہا تھا نہ کہ مینوفیکچرر کے ذریعہ۔ یہ بھی دلیل دی گئی ہے کہ قاعدہ 6 کا ذیلی قاعدہ (ایل) صرف مینوفیکچررز پر لاگو ہوتا ہے۔ ہم اس طرح کی پیش کش سے مطمئن نہیں ہیں۔ اس طرح کی درخواست کو قبول کرنے کے نتیجے میں 1986 کے ایکٹ کی دفعات کو مایوس کیا جائے گا اور اس طرح غیر ملکی ساختہ اشیاء کے خوردہ فروشوں یا تقسیم کنندہز کی حوصلہ افزائی ہوگی کہ وہ صارفین کو اشیاء کی اصل قیمت سے آگاہ کیے بغیر اپنی سہولت کے مطابق قیمتیں وصول کریں۔ قواعد کے قاعدہ 6(1) کا مطالعہ کرنے سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ ذیلی قاعدہ کا دباؤ پیکج پر ہے نہ کہ پیکج بنانے یا فروخت کرنے والے شخص پر۔

ذیلی قاعدہ (2) کی دفعات بظاہر قواعد کے قاعدہ 6 کے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت مینوفیکچرر اور ڈیلر پر عائد ذمہ داریوں کے علاوہ معلوم ہوتی ہیں۔ ہم اپیل کنندہ کے فاضل وکیل کی اس دلیل سے بھی متاثر نہیں ہیں

کہ 8-8-1986 کو اس کی ترمیم سے پہلے ذیلی قاعدہ (2) میں قیمت ظاہر کرنے کی ذمہ داری عائد کی گئی تھی لیکن اس کے بعد نہیں۔ ترمیم کے ذریعے ذیلی قاعدہ (2) اور (3) کی دفعات کو صرف ذیلی قاعدہ (3) کو حذف کرکے ذیلی قاعدہ (2) میں شامل کیا گیا ہے۔ ترمیم سے پہلے ذیلی قاعدہ (2) میں موجود غیر ضروری اور اضافی الفاظ کو باب دوم کی مخصوص شقوں کے پیش نظر درست طور پر حذف کر دیا گیا تھا جس میں قاعدہ 3، 4، 5 اور 6 شامل تھے جیسا کہ یہاں پہلے ذکر کیا گیا ہے۔ لہٰذا ڈیلرز اس بات کے پابند ہیں کہ وہ قواعد کے قاعدہ 6 کے ذیلی قاعدہ (1) کی شقوں پر عمل کریں، اس کے باوجود کہ اگر ان کی جانب سے ترمیم سے قبل قاعدہ 6 (2) کے تحت کوئی تصور کیا گیا ہے۔

دلائل کے دوران مدعا علیہ کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل نے ہمیں کوڈک فلموں کے کچھ پیکج دکھائے ہیں جن میں تمام ٹیکسوں سمیت زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت پہلے ہی ظاہر کی جا چکی ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ ان پیکجوں پر ایک خاص ذکر کیا گیا ہے کہ" ہندوستان سے باہر دوبارہ فروخت کے لئے نہیں" ۔ ایسا لگتا ہے کہ ایک ملٹی نیشنل کمپنی کوڈک فلمز کی مصنوعات ہندوستان میں تیار اور تقسیم کی جا رہی ہے، اس طرح نہ تو مینوفیکچرر اور نہ ہی تقسیم کنندہ یا خوردہ فروش قواعد کے قاعدہ 6 کی دفعات کی تعمیل کی ذمہ داری سے بچ سکتے ہیں۔

مختلف پہلوؤں سے معاملے کا جائزہ لینے کے بعد، ہمیں قومی کمیشن کے حکم میں کوئی کمزوری یا غیر قانونیت نظر نہیں آتی جس میں مداخلت کی ضرورت ہے۔ اس کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے، لیکن ان حالات میں جس میں اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہے۔

ایس۔ کے۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2024.10.09 17:20
I am the author of this document